لاک-ڈاؤن میں تنظیموں کی ذمہ داریاں: ایک اہم پیغام

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فأعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاٰتَی الۡمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنَ وَابۡنَ السَّبِیۡلِ ۙ وَالسَّآئِلِیۡنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ

صدق اللہ العظیم

عزیزانِ ملتِ اسلامیہ! جن نازک حالات سے ہندوستان کے مسلمان دو چار ہیں آپ ان سے بخوبی آگاہ و باخبر ہیں- پورے ملک میں لاک-ڈاؤن کی حالت ہے، جس کی وجہ سے سواریاں، دکانیں، فیکٹریاں، کارخانے، اور دہاڑی پر کام کرنے والوں کے کاروبار موقوف ہیں- ایسے میں بیشتر علاقوں میں وہ لوگ موجود ہیں جن کے پاس انتظامِ بعام نہیں ہے، کھانے کا کوئی بندوبست نہیں ہے، اور وہ طبقہ اس حالت سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جو ڈہاڑی پر کام کرتا ہے- آج ہم لوگ تو گھروں پر بیٹھ کر مختلف قسم کے لذیذ پکوان نوش فرما رہے ہیں اور دوسری طرف ہمارے بھائی دو وقت کی روٹی کے لئے پریشان ہیں- ان اوقات میں ملک کی مختلف اسلامی، رفاہی، سماجی اور سیاسی جماعتوں و تنظیموں کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ غربا و مساکین کی دادرسی کو پہونچیں- ہر علاقے کے حساس اداروں اور اہلِ ثروت حضرات کو چاہیے کہ غریبوں اور بھوکوں کو کھانا کھلانے کا انتظام کریں- جن کے گھر راشن کی کمی ہے وہاں غلہ تقسیم کیا جائے اور جن کے گھر دیگر برتنے کے سامان نہیں ہیں انہیں ضروری اشیا فراہم کی جائیں اور جن کے پاس دیگر روزمرہ کے وسائل نہیں ہیں مثلاً گیس، چولہے، برتن، وغیرہ انہیں ان کی ضرورت کے سامان جلد از جلد دستیاب کرائے جائیں-

حالاتِ حاضرہ میں عوام الناس کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ آس پڑوس اور گرد و نواح پر نظر رکھیں اور جس بھی بھائی کو ضرورت مند پائیں اس کی امداد اگر ممکن ہو تو خود کریں ورنہ متعلقہ اداروں سے رابطہ قائم کر کے اس کی مدد کریں-

یاد رکھیں کہ بھوکے کو کھانا کھلانا ایک عظیم ثواب کا کام ہے جس کے فضائل قرآن و حدیث میں جا بجا وارد ہیں- خود خلاقِ کائنات قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ

ترجمہ کنزالایمان: "اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑانے میں"

[القرآن - سورۃ نمبر 2 البقرۃ آیت نمبر 177]

لہذا، ہمیں عام طور پر بھی اپنے غریب بھائیوں کی دادرسی کرنی چاہیے اور ایسے حالات میں جن سے ہم دوچار ہیں، ہماری ذمہ داری دوبالا ہو جاتی ہے - یہ ہمارا اسلامی فریضہ بھی ہے اور ایک حساس شہری ہونے کی علامت بھی -

اسی کے ساتھ مجھے امید ہے کہ میری اس بات پر ملک کی مختلف تنظیمیں نوٹس لیں گی اور جلد تقاضائے وقت کے مطابق ضروری اقدامات اٹھائیں گی -

شاعر مشرق علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے _

کسی یکجائی سے اب عہدِ غلامی کر لو

ملتِ احمدِ مرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقامی کر لو!

اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ کر انہیں حتی المقدور پورا کرنے کی کوشش کرنے کی توفیق عطا فرمائے -

آمین یارب العالمین بجاہ النبي الأمین علیہ أحسن الصلوۃ و أکمل التسلیم

کتبہ: الفقیر الی رحمۃ اللہ القدیر فردین احمد خان رضوی الساکن پیلی بھیت شریف، یو. پی. انڈیا